کا حق بھی تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ افغانستان میں ایک اسلامی حکومت برسرِاقتدار آئے۔ اس کی کوشش ہے کہ افغانستان کو اس وقت تک باہمی جنگ و جدل کا شکار بنائے رکھے جب تک تمام افغان گروہ امریکہ کی مسلّط کردہ حکومت کو قبول نہ کرلیں۔ امریکہ نے اس گھناؤنے منصوبے کی خاطر اقوامِ متحدہ کے فارمولے کے ذریعے یہ لازم قرار دیا ہے کہ مختلف افغان فریق آپس میں بات چیت کریں' مختلف فریقوں سے اس کی مراد ہے نجیب اللہ' ظاہر شاہ اور مجاہدین۔ امریکہ چاہتا ہے کہ اس کھیل کی آڑ لے کر وہ اپنا من پسند حکمران افغانستان پر مسلّط کردے' بالکل اسی طرح جس طرح پہلے روس اپنے کھلونوں کو وہاں مسلّط کرتا رہا ہے۔

بدقسمتی یہ ہے کہ اس پورے کھیل میں پاکستان' سعودی عرب اور ایران کے حکمران بھی اپنی اپنی مصلحت کی خاطر امریکہ کی پیروی کر رہے ہیں' حالانکہ یہ رویہ نہ صرف افغانستان کے ساتھ دغا اور بے وفائی بلکہ پاکستان کے مفاد کے بھی خلاف ہے۔ یہ پالیسی اختیار کرنا پاکستان کی ملّی اور قومی اُمنگوں کا خون کرنا ہے۔ امریکہ اگر اپنے مکروہ عزائم میں کامیاب ہوتا ہے تو ایک طرف تو افغانستان وسط ایشیا کے مسلمانوں کو قیادت فراہم کرنے کے تاریخی کردار سے محروم ہو جائے گا' اور دوسری طرف پاکستان بھارت اور افغانستان کی پاک مخالف حکومتوں کے درمیان سینڈوچ ہو جائے گا۔ پھر پاکستانیوں کی یہ تمنا کبھی بھی پوری نہیں ہو سکے گی کہ وہ افغانستان اور وسطی ایشیا کے مسلمانوں کا اتحاد حاصل کر کے اس علاقے سے بھارتی بالادستی کا خواب پریشان کردے اور کشمیری مسلمانوں کو ان کی آزادی سے ہمکنار کردے۔

امریکہ اور مغربی ممالک کے اسلام دشمن عزائم کا تیسرا کھلا مظہر پاکستان میں نظر آتا ہے۔ ابھی حال ہی میں امریکی سینیٹر پریسلر نے بھارت اور پاکستان کا دورہ کیا تو اسے نہ تو اسرائیلی یہودی بم نظر آیا نہ بھارتی ہندو بم دکھائی دیا۔ اسے دکھائی دیا تو پاکستان کا متوقع اسلامی بم۔ اس بم کا خطرہ اسے اس قدر سنگین لگا کہ پاکستان کی قوت اسے ایک عظیم اسلامی بلاک میں بدلتی دکھائی دی۔ اس نے کہا کہ پاکستان' افغانستان' ایران' ترکی اور وسطی ایشیا کے ۶ ممالک اگر مل گئے تو یہ ایک بڑا اسلامی بلاک ثابت ہوں گے جس کے پاس ایٹمی صلاحیت بھی ہوگی۔ مستقبل کی اس قوت سے دنیا کو فوری خطرہ لاحق ہے۔ بھارت خطرات میں گھر گیا ہے' وہ مسلمانوں کے دائرہ سطوت میں پھنس کر رہ جائے گا۔ اس نے یہ بھی کہہ دیا کہ امریکی امداد حاصل کرنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے کہ پاکستان برسرِعام اپنی ایٹمی تنصیبات کو تباہ کردے۔ جب اس سے اخبار

نویسوں نے کشمیریوں کے بنیادی حقوق کے بارے میں سوال کیا تو اس نے نہ صرف جواب دینے سے احتراز کیا بلکہ پریس کانفرنس سے اٹھ کر چلا گیا۔

الجزائر' افغانستان اور پاکستان کے ان حالات سے یہ بات مکمل طور پر عیاں ہو جاتی ہے کہ مغربی ممالک کسی بھی طرح اسلامی ممالک کی مکمل آزادی برداشت نہیں کر سکتے۔ مسلمان عوام کو اپنی حقیقی آزادی سے ہم کنار ہونے کیلئے ایک طویل' پرعزم اور صبر آزما جدوجہد کی ضرورت ہے۔ اب تو چار سُو مسلمان عوام میں بیداری کے آثار نظر آنے لگے ہیں۔ بڑی تعداد میں ایسی قیادت بھی موجود ہے جو مقصد کا گہرا شعور اور منزل کا صحیح ادراک رکھتی ہے۔ ان حالات میں مسلم تحریکوں کا فرض ہے کہ وہ لمبے عرصے کی درست منصوبہ بندی کریں' مغرب کی چالوں سے خبردار رہیں اور عام مسلمانوں کو ان سے آگاہ کرنے کیلئے مربوط کوششیں کریں' اپنے اپنے علاقوں اور اپنے ممالک میں مغرب کے پروردہ مراعات یافتہ طبقے کے مقابلے میں مسلمان عوام کو اپنا ہمنوا بنائیں۔ دنیا بھر کے مسلم عوام جب یکبارگی اپنے اپنے علاقوں میں ہر طرف سے اٹھ کھڑے ہوں گے تو انہیں یقیناً تائید الٰہی حاصل ہوگی اور سازشیوں کی سازشیں دھری کی دھری رہ جائیں گی۔ یہ مستقبل کا نوشتہ دیوار ہے جسے ہر صاحبِ بصیرت پڑھ سکتا ہے۔

وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۙ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ ...... (القصص - ۵)

"اور ہم یہ ارادہ رکھتے تھے کہ زمین پر ذلیل بنا کر رکھے گئے لوگوں پر مہربانی کریں اور انہیں پیشوا بنا دیں اور انہی کو وارث بنائیں اور زمین میں ان کو اقتدار بخشیں"۔